مذہبی ہم آہنگی کے موضوع پر ڈرامہ

مورخہ 17 جنوری، 2019 بروز جمعہ الحمرا ہال، لاہور میں قومی کمیشن برائے بین المذاہب مکالمہ کے زیرِ اہتمام چیئر مین آرچ بشپ سیبسٹئن فرانسیس شاء اور سیکرٹری ریورنڈ فادر ندیم فرانسیس کی قیادت میں بین المذاہب مکالمے کا آٹھ سو سالہ جشن منایا گیا۔ جس کی صدارت پاکستان کے اپسٹو لک ننسیو آرچ بشپ کرسٹوف زخیاء الکسیس نے فرمائی۔

اس تقریب کے مہمان خصوصی صوبائی وزیر برائے اقلیتی امور اور انسانی حقوق، حکومت پنجاب جناب اعجاز عالم آگسٹین تھے۔

اس پروگرام میں فادر صاحبان، سسٹر صاحبات، پاسٹرز حضرات، اسلامی علماء اور سکالرز، سکھ اور ہندو رہنماؤں، صحافیوں اور مختلف شعبہ زندگی سے تعلق رکھنے والے افراد اور مومنین کی کثیر تعداد نے شرکت کی۔

پروگرام کے آغاز میں تمام مہمانِ خصوصی اور مہمانِ گرامی نے مل کر امن کی شمع کو روشن کیا۔ اس موقع پر کیپوچن برادرز صاحبان کی جانب سے سلطان الکامیل اور مقدس فرانسیس آف اسیسی کی 800 سال پہلے ہونے والی تاریخی ملاقات کو خوبصورت پرفارمنس کے ذریعے پیش کیا گیا، جس کی ہدایات اور تحریر کیپوچن ہاؤس کے ریکٹر ریورنڈ فادر اشفاق انتھونی نے کی تھی۔ اس کے بعد سینٹ فرانسیس بوائز ہائی سکول کے بچوں نے پاکستانی ملی نغمے پر شاندار پرفارمنس پیش کی۔

اس کے بعد کل مصالح اعلماء بورڈ کے چیئر مین جناب عاصم مخدوم نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ہم سب کا مقصد ایک ہے اور وہ امن کو فروغ دینا ہے۔ صوبائی وزیر برائے اقلیتی امور اور انسانی حقوق، حکومت پنجاب جناب اعجاز عالم آگسٹین نے اس پروگرام کے مقصد کو بے حد پسند کیا اور کہا کہ کسی بھی طور پر جنگیں کسی بھی مسلے کا حل نہیں ہیں بلکہ مکالمہ ہی وہ ذریعہ ہے جو امن قائم کرتا ہے، جو دلیر اور مضبوط لوگ ہوتے ہیں وہ ہمیشہ امن کے فروغ کی بات کرتے ہیں۔

آرچ بشپ سیبسٹئن فرانسیس شاء نے اس موقع پر اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ آج دنیا کو ایک بار پھر امن کی بہت زیادہ ضرورت ہے۔ گذشتہ سال اسی بنا پر مکالمہ کا سال بھی ڈایوسیس کی سطح پر منایا گیا۔ آج کل مکالمہ کی کمی کی وجہ سے معاشرتی حالات خراب ہو گئے ہیں۔

پاکستان میں اپسٹو لک ننسیو آرچ بشپ کرسٹوف زخیاء الکسیس نے اپنے خطاب میں کہا کہ مقدس فرانسیس 800 سال پہلے جب سلطان الکامیل کو ملنے گیا تو وہ امن کا پیغام لے کر گیا، جب ہم خدا کی محبت کو رکھتے ہیں تو ہم سب کو خواہ اس کا تعلق کسی بھی مذہب سے کیوں نہ ہو وہ سب سے محبت رکھے گا۔ اگر آپ بین المذاہب اتحاد چاہتے ہیں تو سب سے پہلے ہمیں ایک دوسرے کو قبول کرنا ہے۔ آپ کا تعلق خواہ جس بھی مذہب سے ہو آپ سب کو مل کر اپنے پیارے ملک پاکستان کی ترقی کے لئے کام کرنا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ گذشتہ سال ہونے والی پوپ فرانسس اور متحدہ عرب امارات کے سلطان شیخ محمد بن زید کہ مابین دستخط کی گئی دستاویز ہمارے لئے اس حوالے بہت اچھی راہنمائی ہے اور ہم سب کو بھائی چارے میں متحد ہو کر کام کرنے کی دعوت دیتی ہے۔

پروگرام کے اختتام پر ریورنڈ فادر فرانسیس ندیم کی جانب سے ریورنڈ فادر فرانسس صابر نے تمام معزز مہمانوں کا اور تمام شرکاء کا اور اس پروگرام کو کامیابی سے ہمکنار کرنے کے لئے تمام منتظمین کی کاوشوں کا شکریہ ادا کیا۔ اس پروگرام میں نظامت کے فرائض ریورنڈ فادر فیصل فرانسس اور ریورنڈ فادر نیکولس حاکم نے بہت خوبصورت انداز میں ادا کیے۔

مقدس فرانسیس آف اسیسی کی 800 سال پہلے ہونے والی تاریخی ملاقات کے جشن کا آغاز پاکستان میں یکم مارچ 2019 کو کیا گیا اور اس کی قیادت ریورنڈ فادر بینیڈ کٹ آیودی نے کی جو کہ خصوصی طور پر اس پروگرام کے لئے روم سے تشریف لائے تھے۔ اس 800 سالہ تاریخی ملاقات کا اختتام الحمرا ہال لاہور میں کیا گیا جس کی قیادت پاکستان میں اپسٹو لک ننسیو آرچ بشپ کرسٹوف زخیاء الکسیس اور فضیلت مآب آرچ بشپ سیبسٹئن فرانسیس شاء نے فرمائی۔